Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

بروز اتوار

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۳ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ ۹ فتح ۱۳۵۲ ہش ۹ دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۸۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۸ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کیلئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۸ فتح۔ کل ۷ فتح کو مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں جلسہ سالانہ کے سلسلے میں اہم اور ضروری ہدایات دیں۔ حضور نے فرمایا جلسہ سالانہ پر آنیوالے مہمانوں کی خدمت کیلئے ہمیں ایسے رضا کاروں کی ضرورت ہے جو بے لوث خدمت کے اعلیٰ معیار کو قائم رکھیں اور مہمانوں کے آرام و آسائش کیلئے انتھک محنت سے کام کریں۔ اسکے علاوہ بڑھتی ہوئی مہنگائی کے پیش نظر اس امر کی بھی اشد ضرورت ہے کہ آنحضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی تعمیل کا ثواب حاصل کرتے ہوئے ہم ضیاع سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کریں اور آنے والے مہمان اور انکی خدمت کرنے والے کارکن سبھی اس امر کا خاص خیال رکھیں کہ جلسہ کے ایام میں ہم نے کم سے کم خرچ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنا ہے۔ ہماری کوئی معمولی سے معمولی چیز بھی حتیٰ کہ روٹی کا ایک ٹکڑا بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو ضائع ہو اور جو صحیح مصرف میں نہ آئے۔

اسی سلسلے میں حضور نے چندہ جلسہ سالانہ کی اہمیت بھی واضح فرمائی اور بتایا کہ یہ چندہ لازمی چندوں میں سے ہے احباب جماعت اور بالخصوص ایسے احباب کو جنکی آمدنیوں میں نسبتی لحاظ سے اضافہ ہوا ہے چاہیئے کہ وہ پہلے سے زیادہ قربانی کریں اور اس مد میں زیادہ رقوم پیش کرکے جلسہ سالانہ کے غیر معمولی طور پر بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کرنے میں مدد دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور کی ان ہدایات پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

ربوہ ۸ فتح۔ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ ۴ فتح سے بعارضہ نمونیہ بیمار ہیں۔ اب نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ کیلئے دعا کریں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن کریم کے حقائق و معارف غیر محدود ہیں وہ ہر زمانے کی ضرورت کے مطابق کھلتے چلے جاتے ہیں

جو شخص اس اعجاز کو نہیں مانتا وہ علم قرآن سے سخت بے نصیب ہے

۱۔ "قرآن کریم بذاتِ خود معجزہ ہے اور بڑی بھاری وجہ اعجاز کی اس میں یہ ہے کہ وہ جامع حقائق غیر متناہیہ ہے مگر بغیر وقت کے وہ ظاہر نہیں ہوتے۔ جیسے جیسے وقت کی مشکلات تقاضا کرتی ہیں وہ معارفِ خفیہ ظاہر ہوتے جاتے ہیں۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۲۷۷)

۲۔ "جاننا چاہیئے کہ کھلا کھلا اعجاز قرآن شریف کا جو ہر ایک قوم اور ہر ایک اہل زبان پر روشن ہو سکتا ہے جس کو پیش کرکے ہم ہر ایک آدمی کو خواہ ہندی ہو یا پارسی یا یوروپین یا امریکن یا کسی اور ملک کا ہو ملزم و ساکت و لاجواب کر سکتے ہیں۔ وہ غیر محدود معارف و حقائق و علومِ حکمیۂ قرآنیہ ہیں جو ہر زمانہ میں اس زمانہ کی حاجت کے موافق کھلتے جاتے ہیں اور ہر ایک زمانہ کے خیالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلح سپاہیوں کی طرح کھڑے ہیں۔ اگر قرآن شریف اپنے حقائق و دقائق کے لحاظ سے ایک محدود چیز ہوتی تو ہرگز وہ معجزہ تامہ نہیں ٹھہر سکتا تھا۔ فقط بلاغت و فصاحت ایسا امر نہیں ہے جس کی اعجازی کیفیت ہر ایک خواندہ و ناخواندہ کو معلوم ہو۔ کھلا کھلا اعجاز اس کا تو یہی ہے کہ وہ غیر محدود معارف و دقائق اپنے اندر رکھتا ہے۔ جو شخص قرآن شریف کے اس اعجاز کو نہیں مانتا وہ علمِ قرآن سے سخت بے نصیب ہے۔ وَمَنْ لَّمْ یُؤْمِنْ بِذٰلِکَ الْاِعْجَازِ فَوَاللّٰہِ مَا قَدَرَ الْقُرْاٰنَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمَا عَرَفَ اللّٰہَ حَقَّ مَعْرِفَتِہٖ وَمَا وَقَّرَ الرَّسُوْلَ حَقَّ تَوْقِیْرِہٖ۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۳۰۷، ۳۰۸)

جماعتہائے احمدیہ انگلستان کا نمونہ

حضرت امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"جماعتہائے احمدیہ انگلستان نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے لئے علاوہ دوسرے چندوں کے ساڑھے بارہ لاکھ روپیہ کے وعدے کئے تھے جن میں سے گیارہ لاکھ سے اوپر وہ ادا بھی کر چکے ہیں۔

پاکستان کی جماعتوں کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ ہمیں اپنے قدم اور تیز کرنے چاہئیں۔ کوئی وعدہ کنندہ بقایا دار نہیں رہنا چاہیئے۔"

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سیّد عبد الحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ
مورخہ ۹ فتح ۱۳۵۲ ہش

شعائر اللہ میں شمولیت کا انمول موقع

اُس زمانہ میں جبکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ صرف یہ کہ ابھی ماموریت کے منصب پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے فائز نہیں کئے گئے تھے بلکہ ایک طرح سے گوشۂ گمنامی میں تھے۔ اور ان چند لوگوں کے سوا جو پہلے سے آپ کے خاندان سے تعارف رکھتے تھے کوئی بھی آپ کو نہ جانتا تھا اللہ تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"لَا تَيْئَسْ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ۔ اَلَآ اِنَّ رَوْحَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ۔ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ۔ يَاْتِيْكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ۔ يَاْتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ۔ يَنْصُرُكَ اللّٰهُ مِنْ عِنْدِهٖ۔ يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ۔ وَلَا تُصَعِّرْ لِخَلْقِ اللّٰهِ وَلَا تَسْئَمْ مِّنَ النَّاسِ"

(براہین احمدیہ حصہ سوم صفحہ ۲۴۱ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۱)

ترجمہ:۔ "خدا کے فضل سے نومید مت ہو اور یہ بات سن رکھ کہ خدا کا فضل قریب ہے۔ خبردار ہو کہ خدا کی مدد قریب ہے۔ وہ مدد ہر ایک راہ سے تجھے پہنچے گی۔ اور ہر ایک راہ سے لوگ تیرے پاس آئیں گے اور اس کثرت سے آئیں گے کہ وہ راہیں جن پر وہ چلیں گے عمیق ہو جائیں گی۔ خدا اپنے پاس سے تیری مدد کرے گا۔ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم آپ القاء کریں گے مگر چاہیئے کہ تو خدا کے بندوں سے جو تیرے پاس آئیں گے بدخلقی نہ کرے اور چاہیئے کہ تو ان کی کثرت دیکھ کر ملاقاتوں سے تھک نہ جائے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۴۹)

یہ ایک نہایت ہی عظیم الشان بشارت تھی۔ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس وقت ملی جبکہ کوئی بھی آپ کے ساتھ نہ تھا۔ آپ اکیلے اور اَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ تھے۔ اس وقت یہ بات آپ کے وہم وگمان میں بھی نہ آسکتی تھی کہ آپ کی طرف اس قدر رجوعِ خلق ہوگا۔ کہ جن راستوں سے چل کر لوگ آپ کے پاس آئیں گے وہ آنے والوں کی بکثرت آمد ورفت کی وجہ سے گہرے ہو جائیں گے۔ اور آنے والوں کی کثرت کا یہ عالم ہوگا۔ کہ ان سب سے ملاقات کرنا آپ کے لئے مشکل ہو جائے گا۔ پھر اس گمنامی اور اکیل کی حالت میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو پہلے سے یہ خبردار بھی کر دیا کہ دیکھنا خدائی القاء کے ماتحت آنے والوں کی کثرت کو دیکھ کر تھک نہ جانا۔ ایک ایسا شخص جو بالکل اکیلا اور اَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ ہو اپنے دل سے ایسی باتیں کیسے گھڑ سکتا ہے جن کا پورا کرنا اس کے اپنے اختیار میں نہ ہو اور جن کے پورا نہ ہونے کی صورت میں بدنامی اور تضحیک کا نشانہ بننا یقینی ہو۔

اس بشارت کے سات سال بعد خدائی حکم کے ماتحت آپ نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا اور سلسلۂ بیعت کا آغاز فرمایا۔ انتہائی شدید مخالفت کے باوجود رفتہ رفتہ آپ کی طرف لوگوں کا رجوع شروع ہوا اور وہ دور دراز سے آپ کے پاس آنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے اس بشارت کی عظمت کو دنیا پر آشکار کرنے اور اس کی وسعت پذیر کیفیت کو دائمی حیثیت دینے کی غرض سے آپ سے جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھوائی بلکہ اس کی بنیادی اینٹ اس نے خود اپنے ہاتھ سے رکھی اور اس تعلق میں آپ کو یہ مزید بشارت بھی دی کہ میں نے اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ یعنی صرف ملک کے مختلف علاقوں سے ہی لوگ آپ کے پاس نہیں آئیں گے بلکہ دنیا کے دور دراز علاقوں اور مختلف براعظموں میں بسنے والی مختلف قوموں کے افراد اور نمائندے بھی ہزارہا میل کی مسافت طے کر کے عقیدت کی راہ سے کھنچے چلے آئیں گے اور آئیں گے بھی بڑی کثرت سے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے اس عظیم الشان بشارت کے جو آپ کو گمنامی اور اکیل کی حالت میں دی گئی تھی دائمی طور پر سال بہ سال پہلے سے بڑھ کر شان سے پورا ہوتے چلے جانے کا بھی سامان کر دیا۔ چنانچہ یہ بشارت جلسہ سالانہ کی شکل میں گزشتہ ۸۲ سال سے اپنی دائمی حیثیت میں ہر سال پہلے سے بڑھ کر شان اور آب وتاب کے ساتھ پوری ہوتی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو دنیا پر روزِ روشن کی طرح آشکار کرتی چلی آرہی ہے۔

اس لحاظ سے ہمارے جلسۂ سالانہ کی عظمت و اہمیت ظاہر و باہر ہے۔ یہ ہرگز بھی کوئی معمولی انسانی جلسہ نہیں ہے بلکہ یہ شعائر اللہ میں سے ہے جس کے ذریعہ خدا تعالیٰ اپنی عظمت وقدرت تائید و نصرت۔ فضل و رحمت اور برکت پر برکت کا تابندہ و درخشندہ ثبوت دیتا چلا آرہا ہے اور قیامت تک دیتا چلا جائے گا۔ جلسہ سالانہ کی اس عظمت و اہمیت کے پیش نظر ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ وہ اس کے احترام میں کوئی فرق نہ آنے دے کیونکہ خدا تعالیٰ نے صاف اور واضح الفاظ میں یہ حکم دیا ہے کہ:۔

"يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ" (المائدہ۔ آیت ۳)

یعنی اے ایمان والو! اللہ کے مقرر کردہ نشانوں کی بے حرمتی نہ کرو۔

اور پھر فرمایا کہ شعائر اللہ کی تعظیم دلوں کے تقویٰ پر دلالت کرتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نشانوں کی تعظیم نہ کرنے کے نتیجہ میں دل تقویٰ سے خالی ہو جاتا ہے اور انسان اس قابل نہیں رہتا کہ وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں قبولیت کے لائق ٹھہرے چنانچہ فرمایا:۔

"وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ"

(الحج۔ آیت ۳۳)

جو شخص اللہ کی مقرر کردہ نشانیوں کی عزت کرے گا اس کے اس فعل کو دلوں کا تقویٰ قرار دیا جائے گا۔

اسی لئے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت کو واضح کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"ہمارا جلسہ شعائر اللہ ہے۔ بلکہ ہر آنے والا شعائر اللہ ہے۔ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ کے مطابق جو اللہ تعالیٰ کے نشانوں کی عظمت کرتا ہے وہ اپنے تقویٰ کا ثبوت دیتا ہے۔ شعائر اللہ کی عزت اور قدر نہایت ضروری ہے۔ سالانہ جلسہ کا موقع ہم میں سے ہر ایک کے تقویٰ کے امتحان کا وقت ہے۔ پس ہمیں چاہیئے کہ اس امتحان میں پورے اتریں۔"

("الفضل" ۱۰ دسمبر ۱۹۲۵ء)

اس سے ظاہر ہے کہ جلسہ سالانہ نہ صرف اپنی ذات میں شعائر اللہ ہے۔ بلکہ ہر وہ احمدی جو اس کی عظمت و اہمیت کے پیش نظر اس میں شمولیت کی غرض سے مرکز سلسلہ میں آتا اور تقویٰ اللہ کے ماتحت اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کی کوشش کرتا ہے وہ بھی اس کے طفیل شعائر اللہ میں شمولیت کے شرف سے مشرف ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ کیونکہ ایسا ہو جبکہ اخلاص کی راہ سے ہر آنے والا يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ کا مصداق ہوتے ہوئے خدائی القاء کے ماتحت ہی آتا ہے یقیناً جلسہ کے طفیل وہ خود اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے ایک نشان بن جاتا ہے۔

پس ہمارے مقدس و بابرکت الٰہی جلسہ سالانہ کی ایک عظیم الشان برکت یہ ہے کہ یہ خود شعائر اللہ میں سے ہوتے ہوئے جذبۂ شوق کے ماتحت اس میں شرکت کے لئے آنے والے ہر احمدی کو خود شعائر اللہ میں شمار کئے جانے کا انمول موقع عطا کرتا ہے۔ جو اس میں شمولیت کے لئے آتا ہے وہ يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ کا مصداق قرار پایا اور اس طرح اللہ تعالیٰ کا ایک نشان بن جاتا ہے۔ یہ اتنی بڑی سعادت ہے کہ اگر انسان کو اس کے لئے اپنا سب کچھ بھی قربان کرنا پڑے تو یہ خسارہ کا نہیں بلکہ بے انداز نفع کا سودا ہے۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء) بروز بدھ، جمعرات، جمعہ مرکز سلسلہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ احباب جماعت اس مبارک جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی جنگوں کے اسباب

مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر شاہد - ربوہ

یہ مقالہ مجلس ارشاد مرکزیہ ربوہ کے اجلاس منعقدہ ۵ رمئی ۷۳ء میں پڑھا گیا۔

ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اللہ تعالیٰ نے ملک عرب میں خاتم النبیین بنا کر مبعوث فرمایا اس وقت صرف عرب بلکہ ساری دنیا میں گمراہی اور ضلالت کا دور دورہ تھا۔ انسان اپنے خالق و مالک خدا سے بے خبر حیوانوں کی سی زندگی گذار رہا تھا۔ بلکہ اخلاقی لحاظ سے اس سے بھی گر چکا تھا۔ ملک عرب میں بتوں سے شرک کا زور تھا اور مکہ میں خاص طور پر بتوں کی پوجا کی جاتی تھی۔ دین کی تبلیغ کا سلسلہ ابتدائی تین سال تک خاموشی کے ساتھ جاری رہا۔ اس کے بعد وحی الٰہی کی تعمیل میں علی الاعلان تبلیغ شروع کی گئی۔ اعلان حق سنتے ہی مخالفت کا طوفانِ بے تمیزی اُٹھ کھڑا ہوا۔ انبیاء علیہم السلام پر ابتداء میں ایمان لانے والے غریب اور کمزور لوگ ہی ہوا کرتے ہیں۔ اس لئے اسلام کا آغاز سید المعصومین حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی مٹھی بھر کمزور اور نہتی جماعت پر قریش مکہ کے روح فرسا مظالم اور بالمقابل حضور اور آپ کی جماعت کی طرف سے بے نظیر صبر و استقامت کے ساتھ ہوا

ظلم و تشدد کی انتہا

ہمارے پیارے آقا اور آپ کی مظلوم جماعت کو جن مظالم کا نشانہ بنایا گیا اور خدا کے ارشاد پر جس صبر و استقامت کے ساتھ ان سے برداشت کیا گیا یہ ایک ایسی طویل اور دردناک داستان ہے جس کے ذکر سے ایک سنگ دل انسان کی روح بھی کانپ اٹھتی ہے۔ دنیا میں ظلم ہوا ہی کرتا ہے۔ لیکن جو ظلم صاحبان اسلام سے روا رکھا گیا اس کی نظیر نہیں ملتی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی بھر کفار، مشرکین اور منافقین کے ظلم برداشت کئے لیکن دعویٰ نبوت کے ابتدائی تیرہ مکی سال میں حضور پاکؐ اور مسلمانوں پر ظلم و ستم کی نوعیت کچھ عجیب تھی۔

کمزور مسلمانوں کو اس "جرم" کی پاداش میں کہ انہوں نے خدا کے ایک ہونے کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے یہ کہا ہے کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ عرب کی تپتی ریت پر ننگے بدن گھسیٹا جاتا۔ مکہ کے پتھریلے میدان پر جو بھٹی کی طرح تپتا تھا ننگے بدن لٹا کر بڑے بڑے گرم پتھر ان کے سینہ پر رکھ دئے جاتے۔ انہیں رسیوں سے باندھ کر پیٹا جاتا۔ چٹائی میں لپیٹ کر ان کی ناک میں آگ کا دھواں دیا جاتا۔ ان کے گلے میں رسہ ڈال کر انہیں مکہ کے شریر لڑکوں کے حوالے کر دیا جاتا جو انہیں جس طرح چاہتے تنگ کرتے اور ستاتے۔ بعض کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر لٹا کر ان کی چھاتیوں پر کودا جاتا۔ اور کوئلے جل جل کر ان کے نیچے ٹھنڈے ہو جاتے۔ گرم کی ہوئی سلاخیں ان کے جسموں میں چبھو دی جاتیں انہیں خاردار جھاڑیوں اور کانٹوں پر گھسیٹا جاتا ان کے پیچھے کتے چھوڑ دئے جاتے انہیں گلیوں اور بازاروں میں چلتے ہوئے تحقیر آمیز استہزاء کا نشانہ بنایا جاتا۔ سخت گندی گالیاں دی جاتیں اور نہایت دل آزار طعن و تشنیع سے کام لیا جاتا۔ لیکن حق پرستوں کے دل کی یہ صدا تھی کہ

گالیاں دشمن دیں ہم جو کوستے ہیں [illegible]
کام نہیں صبر و تحمل سے بے جا تم کو

مسلمان عورتوں کی شرمگاہوں کو نیزہ کا نشانہ بنایا جاتا۔ انہیں [illegible] گھوڑوں سے اس وقت تک باندھا جاتا جب تک کہ گھوڑ دوڑانے والے ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو جاتے انہیں ان کے اموال اور ان کی جائدادوں سے جبراً بے دخل کر دیا جاتا۔ غرض مسلمانوں کو خدائے واحد کی عبادت اور توحید کے اعلان سے جبراً روکنے کے لئے نہایت بے دردی سے مارا پیٹا جاتا اور ان پر سخت ظلم کیا جاتا حتیٰ کہ بعض کو قتل کیا اور بعض کی آنکھیں نکالیں۔ یہ ظلم سب مسلمانوں سے ہی روا رکھا جاتا تھا لیکن غلام خاص طور پر ان مظالم کا نشانہ بنتے تھے۔ جن کے مالک ان پر ظلم و ستم ڈھانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھتے تھے۔ انہیں کہا جاتا کہ چھوڑ دو خدائے واحد کو اور پرستار بن جاؤ لات و عزیٰ کے لیکن مسلمانوں کے پائے ثبات میں ذرہ بھر لغزش نہ آتی تھی۔

خود میرے پیارے آقا سید المعصومین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کفار نے جو ظلم ڈھائے ان کی داستان تو اور بھی المناک ہے۔ میرے آقا خدائے واحد کی تبلیغ کرتے تو آپ کو پتھر مار مار کر لہولہان کر دیا جاتا۔ آپ کی راہ میں کانٹے ڈال دئے جاتے جس سے آپ کے پاؤں مبارک چھلنی ہو جاتے۔ آپ کو گالیاں دی جاتیں۔ دیوانہ، مجنون اور ساحر کے القاب سے یاد کیا جاتا۔ آپ کے گلے میں کپڑا ڈال کر اس زور کے ساتھ کھینچا جاتا کہ آپ کا دم رکنے لگتا۔ آپ خدا کے حضور سجدہ ریز ہوتے تو آپ کی پیٹھ پر اونٹ کی گندی اور بھاری اوجھڑی رکھ دی جاتی۔ اور اس سے بڑھ کر رحمۃ للعالمین کے لئے آپ کے وفادار اور مظلوم صحابہؓ پر ظلم ایک مستقل ذہنی تکلیف اور صدمہ تھا لیکن ان سب مصائب اور تکالیف کے مقابل پر میرے پیارے آقاؐ کا وجود ایک مضبوط چٹان کی طرح قائم تھا

مکی زندگی میں کفار کے ظلم و ستم سے تنگ آ کر بعض کو حبشہ کی طرف ہجرت بھی کرنا پڑی لیکن قریش مکہ نے وہاں بھی ان کا پیچھا کیا۔ قریش کے اسلام لانے کی جھوٹی افواہ کے ذریعہ بعض مہاجرین حبشہ کو واپس بلوایا گیا نجاشی کے دربار میں وفد بھجوا کر بادشاہ کو مسلمانوں کی مخالفت پر اکسانے کی کوشش کی گئی ۷ نبوی میں روسائے قریش نے مسلمانوں کے خلاف ایک معاہدہ کے ذریعہ مکمل بائیکاٹ کر دیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنو ہاشم اور بنو مطلب۔ کیا مسلم اور کیا کافر۔ شعب ابی طالب میں جو ایک پہاڑی درہ کی صورت میں تھا اڑھائی تین سال تک کے لئے محصور ہو گئے۔ ان ایام میں نہایت دردناک اور روح فرسا مصائب اور سختیاں محصورین کو اٹھانا پڑیں۔ بعض اوقات صحابہؓ نے جانوروں کی طرح جنگلی درختوں کے پتے کھا کھا کر گذارہ کیا۔

بچوں کی یہ حالت تھی کہ بھوک سے ان کے رونے اور چلانے کی آواز باہر آتی تھی جسے سن سن کر قریش خوش ہوتے۔ ان سب مصائب اور تکالیف کو صحابہؓ نے محض رضائے الٰہی کی خاطر بطیب خاطر برداشت کیا

صبر و تحمل کی بے نظیر تعلیم

الغرض کونسی تکلیف تھی جو حضور پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی برگزیدہ جماعت کو نہ دی گئی۔ کونسا ظلم تھا جو ان سے روا نہ رکھا گیا۔ اور کونسا صدمہ تھا جو انہیں پہنچایا نہ گیا۔ صحابہؓ اپنے ایمانی جوش کے باعث کفار کا مقابلہ کرنا چاہتے تو حضور پاک کی طرف سے جواب ملتا۔

اِنِّی اُمِرْتُ بِالْعَفْوِ
فَلَا تُقَاتِلُوْا (نسائی)

یعنی مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عفو کا حکم ہے۔ پس میں تم کو لڑنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔

مسلمانوں کو عفو و صبر کی تعلیم اور ہجرت کا حکم ان کی آیات میں ملاحظہ فرمائیے۔

وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِی اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

(النحل۔ آیات ۴۲، ۴۳)

یعنی اور جن لوگوں نے اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا اللہ کے لئے ہجرت اختیار کی انہیں اپنی ذات کی قسم ہے کہ ہم انہیں ضرور دنیا میں اچھی جگہ دیں گے اور آخرت کا اجر تو اور بھی بڑا ہوگا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کاش! یہ منکر اس حقیقت کو جانتے۔ جو ظلموں کا نشانہ بنکر بھی ثابت قدم رہے اور جو ہمیشہ ہی اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

ہجرت مدینہ

عہد نبوت کے ابتدائی تیرہ سال کے دوران مکہ سے باہر بھی کسی قدر اسلام پہنچ چکا تھا۔ خاص طور پر یثرب یعنی مدینہ میں بعض لوگوں نے حق قبول کر لیا تھا۔ قریش کے مظالم جب انتہا کو پہنچ گئے اور انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کرنے کی خاطر آپ کے گھر کا محاصرہ کر لیا تو ۱۳ سنہ نبوی میں خدائی حکم کے ماتحت، اور اسی کی حفظ وامان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ کی طرف ہجرت کرنا پڑی۔ آپ کے اکثر صحابہؓ بھی مدینہ ہجرت کر گئے۔

مسلمانوں کی انتہائی نازک حالت

قریش مکہ نے مسلمانوں کو مدینہ میں بھی چین کا سانس نہ لینے دیا۔ بلکہ مدینہ کے یہودیوں کو یہ دھمکی دی کہ اگر تم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پناہ سے دستبردار نہ ہوئے تو تمہاری خیر نہیں نہ صرف یہ بلکہ قریش مکہ نے قبائل عرب میں مسلمانوں کے خلاف ایک باقاعدہ پراپیگنڈا جاری کر رکھا تھا ادھر مدینہ کے یہودی بغاوت پر آمادہ ہو گئے اور دیگر قبائل عرب بھی مسلمانوں کے خلاف ہونے لگے۔ چنانچہ مسلمانوں کو ہر وقت کا خطرہ رہنے لگا کہ کہیں ان پر حملہ نہ کر دیا جائے۔ ان کے دن فکر میں اور راتیں جاگتے ہوئے کٹتیں۔ قرآن کریم مسلمانوں کی اس حالت کا نقشہ یوں کھینچتا ہے:۔

وَاذْكُرُوا إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

(الانفال۔ آیت ۲۷)

(یعنی) اور یاد کرو، جب کہ تم تھوڑے تھے اور زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے تھے کہ لوگ تم کو اچک کر لے جائیں پھر باوجود اسکے اس نے تم کو (مدینہ میں) جگہ دی۔ اور اپنی مدد سے تمہاری تائید کی اور پاک چیزوں سے تمہیں رزق بخشا تاکہ تم شکر کرو

جہاد بالسیف کا اذن

تیرہ سالہ انتہائی صبر کے لمبے دور کے بعد ہجرت کرنے پر بھی جب مسلمانوں کو چین سے زندگی گزارنے نہ دی گئی اور قریش مکہ اور ان کی انگیخت پر دوسرے قبائل عرب کی معاندانہ کارروائیاں اس حد تک پہنچ گئیں کہ اگر اب بھی مسلمانوں کی طرف سے دفاع نہ کیا جاتا تو یہ امر خودکشی کے مترادف تھا۔ چنانچہ ہجرت مدینہ کے دوسرے سال اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں کو اجازت دی گئی کہ اب تلوار کے مقابلہ میں تلوار میان سے نکالنے کا وقت آ گیا ہے۔ تاکہ دنیا میں مذہبی آزادی اور امن کا قیام ہو اور ظالم کی سرکوبی کی جائے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

(الحج آیات ۴۰، ۴۱)

وہ لوگ جن سے (بلاوجہ) جنگ کی جا رہی ہے ان کو بھی (جنگ کرنے کی) اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔ (یہ وہ لوگ ہیں) جن کو ان کے گھروں سے صرف ان کے اتنا کہنے پر کہ اللہ ہمارا رب ہے بغیر کسی جائز وجہ کے نکالا گیا۔ اور اگر اللہ ان (یعنی کفار) میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ سے (شرارت سے) باز نہ رکھتا تو گرجے اور یہودیوں کی عبادت گاہیں اور مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے برباد کر دئے جاتے۔ اور اللہ یقیناً اس کی مدد کرے گا۔ جو (اس کے) دین کی مدد کرے گا اللہ یقیناً بہت طاقتور (اور) غالب ہے۔

قرآن کریم نے اسباب جنگ کو تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے جو یہ ہیں:۔

پہلا سبب۔ اسلامی جنگوں کا اصل اور بنیادی سبب دفاع اور حفاظت خود اختیاری تھا۔ جیسا کہ ذکر کیا جا چکا ہے۔ مشرکین اور کفار کے مظالم جب اس حد تک پہنچ گئے کہ مظلوم مسلمانوں کے صبر کا پیالہ لبریز ہو چکا اور دفاع ناگزیر ہو گیا تو تلوار کے مقابلہ میں تلوار اٹھانے کی اجازت دی گئی۔ جیسا کہ فرمایا:۔

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ

(الحج۔ آیت ۴۰)

نیز فرمایا: إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

(الشوریٰ آیت ۴۳)

(یعنی) وہ لوگ جن سے (بلاوجہ) جنگ کی جا رہی ہے۔ ان کو بھی (جنگ کرنے کی) اجازت دی جاتی ہے۔ کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے۔ اور اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔

(اعتراض) صرف ان لوگوں پر ہوتا ہے۔ جو لوگوں پر ظلم (اور حملہ) میں ابتداء کرتے ہیں اور زمین میں بغیر کسی حق کے زیادتی کرنے لگ جاتے ہیں ایسے لوگوں کو دردناک عذاب ملے گا۔

مسلمانوں پر ظلم کس حد تک بڑھ چکا تھا اس کا نقشہ مشہور یورپین عالم مسٹر باسورتھ سمتھ کے الفاظ میں ملاحظہ فرمائیے:۔

"اگر آپ مبعوث نہ ہوتے تو دنیا کا ظلم بڑھتے بڑھتے اسکو تباہ کر دیتا"

(محمد اینڈ محمڈنزم بحوالہ برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول مصنفہ ملک فضل حسین مرحوم)

دوسرا سبب۔ کفار اللہ تعالیٰ اور اس کے مقدس رسولؐ کی آواز کو دبانا چاہتے تھے لوگوں کو حق قبول کرنے سے روکتے اور دین میں طعن کرتے تھے۔ نہ صرف یہ بلکہ مذہبی دست اندازی کی انتہا ہو چکی تھی یعنی کہ اپنے مذہب میں جبراً لوگوں کو داخل کرتے تھے ان حالات میں مذہبی آزادی کے قیام کی خاطر جہاد کرنا ضروری تھا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝ ...... فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ

(محمد۔ آیات ۲، ۵)

نیز فرمایا:۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۝

(الانفال۔ آیت ۳۷)

یعنی۔ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال کو تباہ کر دیا۔ ...... پس (چاہیئے کہ) جب تم کافروں سے میدان جنگ میں ملو تو گردنیں کاٹو۔

جنہوں نے کفر کیا ہے وہ یقیناً اپنے مال اللہ کے راستہ سے لوگوں کو روکنے کے لئے خرچ کرتے ہیں۔ وہ اسی طرح ان مالوں کو خرچ کرتے جائیں گے پھر (آخر یہ خرچ) ان لوگوں کے لئے حسرت کا موجب بن جائے گا اور وہ مغلوب کر دئے جائیں گے۔

(باقی)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ایفائے عہد کرنے والے مخلصین کی ایک اور فہرست

غلبہ اسلام خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے لئے مقدر ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ مومنین و مومنات جو اپنے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس مہم کو تیز تر کرنے میں کوشاں ہیں۔ امیر المومنین کی تحریک پر جن مخلصین نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لے کر صدقِ دل و عقدِ سے پیش کر دیئے ہیں۔ ان کی ایک اور فہرست دعا اور تحریک کی غرض سے پیش ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی برکات سے نوازے۔ آمین۔

آپ کے پیارے امام کا ارشاد ہے:۔
"جن احباب کے ذمہ بقائے ہیں وہ اپنے بقائے زیادہ سے زیادہ ۳۱ دسمبر ۱۹۷۲ء سے پہلے پہلے بہرحال ادا کر دیں۔"

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

صف اوّل

۷۷۔ شیخ کریم بخش اینڈ سنز بذریعہ مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ کوئٹہ	۱۰،۰۰۰/-
۷۸۔ مکرم حاجی محمد شریف صاحب ٹھیکیدار معرفت ماخیان لیدہ گوجرانوالہ	۵،۰۰۰/-
۷۹۔ " شیخ رفیق الرحمان صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی ۔ کراچی	۵،۰۰۰/-
۸۰۔ " چوہدری منظور احمد صاحب پولان ریڈیو سروس راولپنڈی	۵،۰۰۰/-
۸۱۔ " میاں نذیر احمد صاحب انجینئر مع اہلیہ صاحبہ دارالذکر ۔ لاہور	۵،۰۰۰/-
۸۲۔ " چوہدری بشیر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن ۔ لاہور	۵،۰۰۰/-
۸۳۔ " ٹھیکیدار محمد الدین صاحب دار الصدر غربی ۔ ربوہ	۵،۰۰۰/-
۸۴۔ " میاں عبد الرحیم صاحب پراچہ اسلام آباد	۵،۰۰۰/-

صف دوم

۷۲۔ مکرم محمد اقبال صاحب قریشی ناظم آباد بستی ۔ کراچی	۲،۰۰۰/-
۷۳۔ محترمہ سیدہ آمنہ بیگم صاحبہ بنجاب مکرم سید زمان علی شاہ صاحب سمندری ضلع لائلپور	۲،۰۰۰/-
۷۴۔ " بیگم مجیدہ شاہنواز صاحبہ محمد علی سوسائٹی ۔ کراچی	۲،۰۰۰/-
۷۵۔ مکرم خواجہ رشید احمد صاحب مع اہلیہ غلام احمد صاحبان سیالکوٹ شہر	۲،۰۰۰/-
۷۶۔ " میجر محمد تنویر صاحب ناظم آباد ۔ کراچی	۲،۰۰۰/-
۷۷۔ " صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب دار الصدر شرقی ۔ ربوہ	۲،۰۰۰/-
۷۸۔ " کیپٹن نصیر احمد صاحب سیٹلائٹ کالونی لائلپور شہر	۲،۰۰۰/-
۷۹۔ " چوہدری علی اکبر صاحب بھٹی نزد کنری ضلع تھرپارکر	۲،۰۰۰/-
۸۰۔ " حاجی کریم بخش صاحب ظفر آباد ضلع نواب شاہ	۲،۰۰۰/-
۸۱۔ " ڈاکٹر نصیر محمد صاحب ظفر آباد ضلع نواب شاہ	۲،۰۰۰/-
۸۲۔ " چوہدری اللہ بخش و چوہدری منور احمد صاحبان پھیرو چیچی ضلع حیدر آباد	۲،۰۰۰/-
۸۳۔ محترمہ بیگم صاحبہ میاں عبد الرحیم صاحب پراچہ اسلام آباد	۲،۰۰۰/-
۸۴۔ مکرم میاں عبد السمیع صاحب نون ایڈووکیٹ ۔ سرگودھا شہر	۲،۰۰۰/-

---

وقف جدید کا آمد کا سال ختم ہونے میں

صرف ۲۲ دن باقی رہ گئے ہیں

- کیا آپ اپنا چندہ ادا فرما چکے ہیں؟
- کیا آپ کی جماعت اپنا وعدہ پورا کر چکی ہے؟

(ناظم وقف جدید)

دعائے مغفرت

مکرم انسپکٹر اقبال محمد خان صاحب جو جماعت احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی سے تعلق رکھتے تھے مورخہ ... کو پشاور میں وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ آپ کینسر کی بیماری میں مبتلا تھے۔ آپ کے والد محترم اخوند محمد افضل خان صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا صحابی ہونے کا شرف حاصل تھا۔ احباب ان کی مغفرت کیلئے دعا فرمائیں۔ (بشیر احمد اختر مربی سلسلہ نوشہرہ)

درخواست دعا

میرے خسر شیخ محمد اسحاق صاحب ولد حضرت صوفی مولا بخش صاحب آف محمد نگر لاہور ایک ماہ سے پیشاب کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ عنقریب آپریشن ہونے والا ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (محمد منظور احمد خان ایاز خانیوال روڈ ملتان)

مکان برائے فروخت

ایک عمدہ مکان پختہ رقبہ ایک کنال جس میں چار عدد کمرے ایک برآمدہ باورچی خانہ اور سٹور ہے واقع دار الصدر شرقی برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں:۔
مرزا اکرم بیگ صاحب دار الصدر غربی لطیف عارضی منزل ربوہ
یا پرشوتم سٹریٹ نمبر ۵ ۔ مکان نمبر ۲۶ عبد الکریم روڈ قلعہ گوجر سنگھ ۔ لاہور

فریگرینٹ ٹائی پل کریم

کیل مہاسے، داغ دھبے دور کرنے کے لئے مفید۔ قیمت چار روپے

المنار دواخانہ ربوہ

بٹیلاک کے ڈھاپکول ربوہ

گوشت پوست چڑھانے والی نایاب دوا "سید القلف" ٹانک استعمال کیجئے۔ یہ ٹانک خوب بھوک لگاتا ہے۔ کھایا پیا جزوِ بدن بناتا اور کثرت خون پیدا کرتا اور عام جسمانی کمزوری دور کرتا ہے۔ قیمت ۴/- ڈاک سے ۵/۹۵
شاہ ہومیو پیتھک سٹور ۔ رحمت بازار (گولبازار) ربوہ

آج اتوار ہے

دانتوں کے معائنہ کا دن

اپنے اور اپنے اہل و عیال کے دانتوں کا معائنہ کرائیں
مسوڑھے خراب ہوں تو "پائیوریا کیور" ۵/- روپے
دانتوں میں کیڑا ہو تو "کیریز کیور" ۱/۵۰
دانت درد ہو تو "ٹوتھ کیور" ۱/۰۲

فوری اور مستقل علاج
دانتوں کی صحت و صفائی کا رسالہ مفت طلب کریں

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی بند روڈ ۔ کراچی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ۔ ربوہ
ہیڈ آفس ۔ فون: ۶۰۲/۶۰۷

پی آئی اے

پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز

نے ربوہ کے لوگوں کو اب ہوائی سفر کی سہولتیں دینے کیلئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے۔ احباب جماعت اسٹیشن ... کی اجازت سے اندرون و بیرون ملک سفر کے لئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولیات ہم سے حاصل کریں۔ فون اور خط کے ذریعہ بھی ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جا سکتی ہیں۔ ٹرانسپورٹ کا معقول انتظام ہے۔

ملک عبد الحفیظ منیجر
احمد برادرز ۔ جی ایس اے پی آئی اے ربوہ ۔ فون ۵۵

گویا مفت ۱۲ روپے میں ہومیو پیتھک بکس

۱۲ روپے بھیجنے والوں کو دمہ۔ بلڈ پریشر۔ پائیوریا۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ سر درد۔ دائمی قبض۔ ذیابیطس۔ عرق النساء۔ جریان۔ لیکوریا۔ بھگندر۔ تمام جسم میں کہیں بھی درد ہو۔ سب کے لئے بے قاعدگی حیض کی شفایابی کا کورس پہنچے گا اور ۱۵/- روپے میں یک صد عام امراض کی ۱۲ دوائیں نمبر ۸/- بیں ۔ ۵۰ ، ۷۰ صفحات کی ۸ کتب (منظور شدہ ڈائریکٹر جنرل) ہیلتھ ... بچوں کی بیماریوں کی دوا ۔ آٹھ خوراک جس سے بعض نہیں ... چار خوراک ...

درویش حکیم خواجہ محمد اسمٰعیل ملتانی والے محلہ برکی حیدرآباد

ایک باموقع مکان برائے فروخت

محلہ دار الرحمت غربی میں ایک نہایت ہی باموقع مکان قطعہ نمبر ۱۸ ۔ بلاک ۸ رقبہ ۱۰ مرلہ ۲۰ مرلے تعمیر شدہ جو ایک کمرہ ۔ باورچی خانہ ۔ چار دیواری پر مشتمل ہے اور جس میں میٹھے پانی کا ہینڈ پمپ لگا ہوا ہے اور زمین بھی بہت اچھی ہے قابل فروخت ہے۔ خواہشمند حضرات خاکسار سے بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت دریافت فرمائیں۔ جلسہ سالانہ پر بالمشافہ گفتگو کی جا سکتی ہے۔

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ گول بازار ربوہ

آر ۔ معرفت منیجر "الفضل" ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشہور بریلوی عالم مولانا سید محمود احمد صاحب رضوی مدیر "رضوان"

کیا یہ تحریف قرآن نہیں ہے؟

(۱) "و من یطع اللہ و رسولہ و یخش اللہ و یتقہ فاولئک ھم الفائزون"

(ہفتہ وار رضوان لاہور صفحہ ۱۶ - ۲۱ فروری ۱۹۵۲ء - دینی ترجمان اہلسنت والجماعت)

اصل آیت: "وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ" (نور - آیت: ۵۳)

(۲) "ان علینا جمعہ و قرآنہ"

(رضوان لاہور صفحہ ۲۶ - ۲۸ فروری ۱۹۵۳ء)

اصل آیت: اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ

(قیامہ - آیت: ۱۸)

(۳) "ثمران علینا بیانہ"

(ہفتہ وار رضوان لاہور - ۲۸ فروری ۱۹۵۳ء ص ۲۵ سطر ۱)

اصل آیت: "ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ"

(قیامہ - آیت: ۲۰)

(۴) "ولوان القری امنوا و اتقوا لفتحنا علیہم برکات من السماء والارض"

(ہفتہ وار "رضوان" لاہور - اپریل ۱۹۵۳ء ص ۳)

اصل آیت: "وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ"

(اعراف - آیت: ۹۷)

تقریب رخصتانہ و دعوت ولیمہ

۲۱ نومبر کو عزیزہ وقار النساء بنت مکرم ماسٹر ضیاء الدین صاحب ارشد سابق صدر محلہ دارالبرکات ربوہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں بہت سے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت شامل ہوئے۔ اجتماعی دعا محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے کرائی۔

عزیزہ وقار النساء صاحبہ کا نکاح ۱۳ اکتوبر ۱۹۷۳ء کو محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر مکرم چوہدری منیر احمد صاحب سیال شاہد واقف زندگی ابن مکرم چوہدری احمد دین صاحب چک ۹۲ ضلع بہاولنگر سے پڑھا تھا۔ ۳۰ نومبر کو بعد نماز مغرب چوہدری منیر احمد صاحب سیال کی دعوت ولیمہ تھی۔ دیگر بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا ازراہ شفقت شمولیت فرمائی اور رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے اجتماعی دعا کرائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ (آمین)

گمشدہ گھڑی کی تلاش

میری ٹکٹس آٹو میٹک رسٹ واچ ۲/۱۲ کو ریلوے اسٹیشن سے گولبازار آتے ہوئے گر گئی ہے۔ جن صاحب کو ملے وہ خاکسار کو پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

عبدالمنان ملک ابن کیپٹن ملک عبدالرحمٰن

باب الابواب - ربوہ

دعائے مغفرت

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد شفیع صاحب (شمس آباد - لاہور) مورخہ ۲۰ نومبر بروز بدھ مختصر علالت کے بعد اس دنیائے فانی سے رحلت فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ وفات کے وقت ان کی عمر [illegible] برس تھی۔ الحمدللہ آپ نے اپنے پیچھے ایک بیٹی اور دس بیٹے بطور یادگار چھوڑے ہیں۔ بزرگان سلسلہ ان کی مغفرت و بلندی درجات اور اولاد کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

(محمد حیات جنجوعہ - بیت اللباس گولبازار - ربوہ)

درخواست دعا

(۱) مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف کا بچہ عزیز عبدالخالق نیاز طالب علم سال دوم تعلیم الاسلام کالج ربوہ - دس گیارہ دن سے ٹائیفائیڈ بخار سے بیمار ہے۔ درمیان میں شدید اسہال کی بھی تکلیف ہو گئی تھی۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(۲) محترم شیخ خلیل الرحمان صاحب سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ کراچی کا بوجہ بندش کا ایک آنکھ کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (عطاء الرحمان طاہر کراچی)

مجلس افتاء کے اراکین کی تجدید

آئندہ کے لئے (تا ۳۰ ربیوت ۱۳۵۳ ہش / نومبر ۱۹۷۴ء) مجلس افتاء کے مندرجہ ذیل اراکین ہوں گے:-

۱- مرزا عبدالحق صاحب
۲- مرزا مبارک احمد صاحب
۳- مولوی ابوالعطاء صاحب
۴- قاضی محمد نذیر صاحب
۵- ملک سیف الرحمان صاحب
۶- شیخ مبارک احمد صاحب
۷- مرزا طاہر احمد صاحب
۸- مولوی محمد صدیق صاحب
۹- مولوی غلام باری صاحب سیف
۱۰- شیخ محمد احمد صاحب
۱۱- مولوی دوست محمد صاحب
۱۲- مولوی عبدالمالک خان صاحب
۱۳- شیخ بشارت الرحمان صاحب
۱۴- ملک مبارک احمد صاحب
۱۵- مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی
۱۶- میاں عبدالسمیع صاحب نون
۱۷- مولوی نذیر احمد صاحب مبشر
۱۸- بشیر احمد خان صاحب
۱۹- مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب
۲۰- حبیب اللہ خان صاحب

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اس مجلس کے اعزازی رکن ہوں گے:-

(۱) چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب - (۲) ڈاکٹر عبدالسلام صاحب لندن (۳) چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ۔

اس مجلس کے صدر مرزا عبدالحق صاحب۔ نائب صدر شیخ محمد احمد صاحب اور سیکرٹری ملک سیف الرحمان صاحب مفتی سلسلہ ہوں گے۔ ان کے علاوہ مجلس کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وہ دوسرے ممالک کے صاحب علم احمدیوں کو مجلس کا اعزازی ممبر بنانے کیلئے میرے پاس سفارش کرے۔

(دستخط) مرزا ناصر احمد
(خلیفۃ المسیح الثالث)
5.12.73

امراء و صدر صاحبان سے گزارش

مجلس انصار اللہ کے عہدیداران کی میعاد ۳۱ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش / دسمبر ۱۹۷۳ء کو ختم ہو رہی ہے۔ اس لئے نئے سال سے پہلے پہلے زعماء اعلیٰ اور زعماء انصار اللہ کے انتخابات مکمل ہو جانے چاہئیں۔ انتخاب کیلئے امراء صاحبان و صدر صاحبان کی خدمت میں دفتر ہذا کی طرف سے خطوط بھجوائے جا چکے ہیں۔ ازراہ کرم یہ انتخاب فوری کروا کر رپورٹ مقررہ فارم پر جلد صدر محترم مجلس انصار اللہ کی خدمت میں بھجوا دیں تاکہ منظوری حاصل کی جا سکے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل - ۵۲۵۴